O

گھل گیا جسم انتظار کے ساتھ
روح اب جا ملے گی یار کے ساتھ

بندگی کی حدود جانتا ہوں
ہے خشیت بھی اس کے پیار کے ساتھ

جیسے دریا ملے سمندر سے
خاک میں جائیں گے قرار کے ساتھ

https://emad-ahmad.com/

صرف تلوار کچھ نہیں کرتی
قوتِ بازو بھی ہو دھار کے ساتھ

میں نے قصے سنے ہیں جنت کے
مجھ کو مرنے دو اس خمار کے ساتھ

اس نے مجھ سے کہا چلے جاؤ
دل دکھایا ہے اختصار کے ساتھ

میرا اپنا جنون کیا کم تھا
تم بھی آ بیٹھے اس بخار کے ساتھ

قلب روشن نہیں اگر میرا
کیا کروں گا میں اختیار کے ساتھ

https://emad-ahmad.com/